سوال

(169) نمازِجنازہ میں دعائے استفتاح میں اضافہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ پڑھتے وقت بعض لوگ دعائے استفتاح میں ''وجل ثناؤک'' کا اضافہ کرتے ہیں، کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم نے کسی سابقہ فتویٰ میں لکھا تھا کہ نمازجنازہ میں دعائے استفتاح پڑھنا محل نظر ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا پڑھنا ثابت نہیں، پھر اس دعا میں ''وجل ثناؤک'' کا پیوند لگا کر نمازجنازہ میں پڑھنا مزید خدشات وخطرات کا باعث ہے۔ ہمارے علم کے مطابق یہ اضافہ حدیث کی کسی معتبر یا غیر معتبر کتاب میں منقول نہیں ہے، کتب فقہ میں مثلاً: ہدایہ اور درمختار وغیرہ میں کسی قسم کے حوالہ کے بغیر ان الفاظ کو ذکر کیا گیا ہے، حدیث میں ہے کہ ''جس نے ہمارے امر یا عمل کے خلاف کوئی کام کیا وہ مردود ہے۔'' [صحیح بخاری، الاعتصام، باب نمبر: ۲۰ تعلیقاً]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس نے ہمارے دین میں کسی نئی چیز کو رواج دیا وہ بھی مردود ہے۔'' [صحیح بخاری، الصلح: ۲۶۹۷]

ان حقائق کے پیش نظر دعائے استفتاح میں مذکورہ اضافہ انتہائی محل نظر ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:206